

پیشتر کا کشتہ توڑنے روہانی آٹ پر یکنگہ پرس 35/E چھٹی پلازہ قرض حق روڈ بلیو ایبیا اسلام آباد سے چھپو کر سیکینڈ فلور العرش پلازہ غوری ٹاؤن وی آئی بی اسلام آباد سے شائع کیا

ایڈیٹر: سیکینڈ فلور العرش پلازہ غوری ٹاؤن وی آئی بی اسلام آباد

مٹرن نمبر 10، 111 یونیورسٹی کیمپس اسلام آباد

14 اگست یوم آزادی

شانگه سوئاق: نۇسخىسىمۇ، مەزمۇنىمۇ، ئۇچۇرىمۇ ئوخشاشمىغانلىقىنى كۆرسىتىۋاتقانلىقىنى بىلدۈرىدۇ.



وزارت اطلاعات و اشاعت
حکومت پاکستان

MAKKAH JOINT DEFENCE AGREEMENT



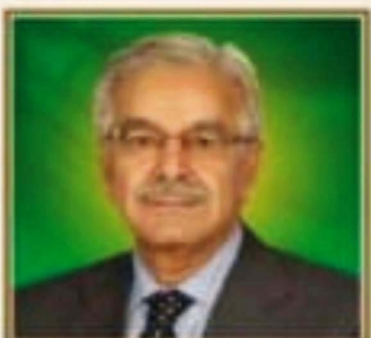
مکہ باہمی دفاعی معاہدہ

امن
سلامتی
استحکام



اسحاق ڈار

نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ



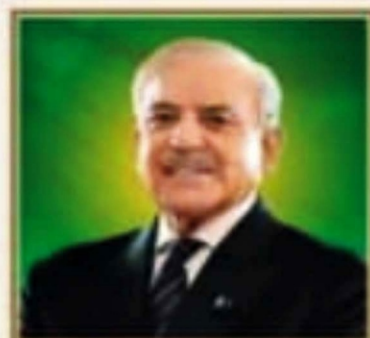
خواجہ آصف

وزیر دفاع



فیلڈ مارشل سید عاصم منیر

چیف آرمی ٹاپ: چیف آف ایئر فورس



محمد شہباز شریف

وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان



آصف علی زرداری

صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان ایک باہمی دفاعی معاہدہ پر دستخط کرنا ایک تاریخی لمحہ ہے۔ یہ معاہدہ امن، سلامتی اور استحکام کے لیے ایک نیا دور کا آغاز ہے۔ اس معاہدے کے تحت، پاکستان، سعودی عرب اور ترکی مل جل کر اپنے مشترکہ دفاعی مقاصد کو پورا کرنے کے لیے کوشش کریں گے۔ اس معاہدے کے تحت، پاکستان، سعودی عرب اور ترکی مل جل کر اپنے مشترکہ دفاعی مقاصد کو پورا کرنے کے لیے کوشش کریں گے۔

میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے مابین ایک نیا دور کا آغاز ہے۔ یہ معاہدہ امن، سلامتی اور استحکام کے لیے ایک نیا دور کا آغاز ہے۔ اس معاہدے کے تحت، پاکستان، سعودی عرب اور ترکی مل جل کر اپنے مشترکہ دفاعی مقاصد کو پورا کرنے کے لیے کوشش کریں گے۔

یہ معاہدہ تینوں ممالک کے درمیان تاریخی اور امن کے تعلقات، اسلامی تنظیم اور مشترکہ تروریستی مداخلات کا مظہر ہے۔

اتحاد عالم نے اس بات کو تسلیم کیا کہ اس خطے میں پاکستان ایک ناقابل فرہوش حقیقت اور ناقابل تسخیر طاقت ہے۔ گزشتہ سال کے دوران پاکستان کے قریبی علاقوں میں جہاز اڑانوں اور جہازوں کا اعتراف جاری دیکھا گیا ہے۔ الحمد للہ آج عالمی امن (ایم ایچ) قومی مجلس میں اپنی قرارداد کو منظور کیا گیا اور ترکی کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔ آج اپنی مجلس ہمارے دوستوں کی تعاون کی قیادت کے نام سے نکلتا رہا ہے۔

10 مئی 2026 کو کوئی ایچ ایم میں معرکہ حق (MeH) کی پہلی سالگرہ کے موقع پر چیف آف ایئر فورسز (CDF) کا خطاب

میں نے اپنے عزیز اور امن، عزت، آسائش اور امن کے لیے ایک نیا دور کا آغاز ہے۔ یہ معاہدہ امن، سلامتی اور استحکام کے لیے ایک نیا دور کا آغاز ہے۔ اس معاہدے کے تحت، پاکستان، سعودی عرب اور ترکی مل جل کر اپنے مشترکہ دفاعی مقاصد کو پورا کرنے کے لیے کوشش کریں گے۔

میں نے اپنے عزیز اور امن، عزت، آسائش اور امن کے لیے ایک نیا دور کا آغاز ہے۔ یہ معاہدہ امن، سلامتی اور استحکام کے لیے ایک نیا دور کا آغاز ہے۔ اس معاہدے کے تحت، پاکستان، سعودی عرب اور ترکی مل جل کر اپنے مشترکہ دفاعی مقاصد کو پورا کرنے کے لیے کوشش کریں گے۔



ایک پر
حملہ
تینوں
پر حملہ
تصور ہوگا

تین برادر ممالک
ایک مشترکہ ڈھال



ایمان سے جڑے
دوستی سے بندھے
امن کے لیے پرعزم



امن، سلامتی اور استحکام
کے لیے ہمارا عزم
غیر متزلزل ہے



اپنی عوام کے لیے متحد
اپنے خطے کے لیے متحد
اپنے مستقبل کے لیے متحد



ہم خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کیلئے متحد ہیں۔ یہ تاریخی معاہدہ ہماری خودمختاری کے تحفظ، اپنی عوام کے دفاع اور پوری امت کیلئے فلاح، امن اور خوشحالی کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔



گزشتہ دو روز سے ”مکہ باہمی دفاعی معاہدے“ (میثاق مکہ) کے حوالے سے جاری بحث اور عوامی دلچسپی کے تناظر میں، اس معاہدے سے متعلق درج ذیل پس منظر اور وضاحت سب کے لیے مفید ہو سکتی ہیں۔

اجتماعی حق دفاع سے مکمل مطابقت رکھتا ہے۔

میثاق مکہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا معاہدہ ہے۔ یہ کسی ملک کے خلاف نہیں، بلکہ اس کا واحد مقصد وسیع تر خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے جاری مشترکہ کوششوں کو مزید تقویت دینا ہے۔

میثاق مکہ خطے کے ہر اُس ملک کے لیے کھلا ہے جو اس کے بنیادی اصولوں کی پاسداری اور باہمی اختلافات کو احترام، تعاون اور پرامن ذرائع سے حل کرنے کا عزم رکھتا ہو۔ میثاق مکہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصولوں سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔ پاکستان خطے میں دیر پا امن و استحکام کے لیے تمام برادر ممالک کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کا خواہاں ہے۔ ہم تمام تنازعات کے پرامن حل کی کوششوں کو آگے بڑھانے اور اپنے عوام کے لیے زیادہ محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی تعمیر کے عزم پر ثابت قدم ہیں۔

مکہ باہمی دفاعی معاہدہ، جس پر پاکستان، سعودی عرب اور ترکی نے مشترکہ طور پر جمعہ 7 اگست 2026ء کو مکہ مکرمہ میں دستخط کیے، تینوں ممالک کی قیادت اور عوام کے درمیان گہرے برادرانہ تعلقات کا مظہر ہے۔

میثاق مکہ کئی برسوں پر محیط مشاورت، تہاؤں خیال اور باہمی رابطہ کاری کا ثمر ہے۔ اس کی بنیاد امن و سلامتی کے کثیر الجہتی پہلوؤں سے ختم ہونے کے لیے تعاون کو مزید مستحکم کرنے اور خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے فروغ کی مشترکہ خواہش پر قائم ہے۔

میثاق مکہ تینوں ممالک کے مابین، یا ان کے دیگر ممالک اور عالمی و علاقائی تنظیموں کے ساتھ موجود کسی دوطرفہ یا کثیر الجہتی معاہدے کو نہ منسوخ کرتا ہے اور نہ ہی اس کی جگہ لیتا ہے۔

تینوں ممالک میں سے کسی ایک کے خلاف کسی بیرونی قوت کا مسلح حملہ، سب کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا۔ یہ اصول اقوام متحدہ کے منشور کے آرٹیکل 51 کے تحت انفرادی اور